1

B.A, Part-II, URDU (Hons)

Paper-III, Poetry

Topic: Galib Ki Gazal Ki Tashreeh

Notes By:-

DR. Masroor Ahmad Haidri
Dept. of Urdu, J.K College,
Biraul, Darbhanga.

غالب کی غزل کی تشریح -

① آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

مذکورہ شعر غالب کی غزل کا مطلع کا شعر ہے، جس میں شاعر محبوب سے شکایت کرتا ہے۔ اس شعر میں کچھ لفظ ہے جیسے تری زلف کے سر ہونے تک اس میں لفظ مبہم ہے (قید وزن کی وجہ) یعنی اس کا مطلب ہے زلف تک رسائی ہونا کافی دشوار ہے۔ یعنی جب تک وصل محبوب نصیب ہو، جب تک محبوب سے ملن ہوگی۔ تب تک تو ہماری زندگی ختم ہو جائے گی۔ عاشق کی آہ معشوق کے دل میں اثر تو کرتی ہے لیکن جب تک اثر کرتی ہے وہ مدت کافی طویل ہوتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہمیں یہ توقع نہیں ہے کہ جب تک تری زلفوں تک ہماری رسائی ہو اس وقت تک ہم زندہ نہیں رہیں گے۔

حل لغات :- ایک عمر مدت دراز۔ سر ہونا :- سمجھنا۔ باخبر ہونا، مہم سر ہونا

② دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

حل لغات :- کام - دہن - نہنگ :- مگرمچھ، ہر موج ایک جال ہے اور اس کے جال کا ایک ایک حلقۂ صد کام نہنگ، کا بنا ہوا ہے، مطلب یہ ہے کیا ایک

Scanned with CamScanner

ایک موج میں سینکڑوں مگرمچھ منہ پھاڑے ہوئے ہیں۔ ایسی خوفناک حالت میں دیکھیئے قطرہ کے موتی بننے تک کی مدت میں کیا کیا اس پر آفتیں آئی ہیں۔ بقول حالی مطلب صرف اس قدر ہے کہ انسان کو درجہ کمال تک پہنچنے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

---

(3) عاشقی صبر طلب اور تمنا بیتاب
دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

حل لغات:۔ عاشقی صبر طلب ۔ عشق میں صبر سے کام چلتا ہے بے صبری کام کو بگاڑ دیتی ہے
رنگ ۔ حال، علاج، تدبیر

کہتے ہیں عاشقی میں صبر کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ بغیر صبر کے معاملات بگڑ جاتے ہیں ~~لیکن تمنا~~ لیکن تمنا مجھے بیتاب کر رہی ہے۔ کہ حصول مطلب میں جلدی کرو اس طرح سے میں عجیب کشمکش میں پھنس گیا ہوں۔ ایسی حالت میں جب تک جگر خون ہو کر عشق میں پختگی اور اثر پیدا ہوئیں دل کی کیا تدبیر کروں۔ گویا میں اسے کیونکر سنبھالوں۔

---

(4) ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ تم ہماری طرف سے تغافل نہ کرو گے اور ہماری جلدی خبر لو گے لیکن مصیبت یہ ہے کہ جتنی دیر میں تمہیں ہماری خراب حالت کی خبر پہنچے گی اتنی دیر میں ہمارا کام تمام ہو جائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ ہم میں اتنی طاقت نہیں کہ سوزِ دل کو برداشت کر سکیں۔

Scanned with CamScanner

5

یک نظر بیش نہیں فرصت ہستی غافل
گرمی بزم ہے ایک رقص شرر ہونے تک

اے غافل انسان زندگی کی فرصت اتنی قلیل ہے کہ تو مشکل دنیا کو ایک نظر دیکھ سکتا ہے۔ یوں سمجھ لے کہ بزم دنیا کی رونق اتنی دیر تک قائم رہتی ہے۔ جتنی دیر میں ایک چنگاری رقص کر کے بجھ جاتی ہے۔

6

غم ہستی کا کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

~~غم ہستی~~ اے اسد! غم زندگی کا علاج موت کے سوا اور کچھ نہیں کر سکتا۔ دیکھ لو، چاہے محفل غم ہو یا بزم نشاط، شمع کو ہر صورت جلنا ہی پڑتا ہے۔ قاعدہ ہے جب تک صبح نہیں ہو جاتی یا شمع ختم نہیں ہو جاتی ہے۔ اسے جلایا جاتا ہے اور اس کو جلنا پڑتا ہے۔ بالکل ایسی ہی حالت انسان کی ہے۔ جب تک اسے موت نہیں آتی، اس کی پریشانیوں کا خاتمہ نہیں ہوتا اور اسے خوش و ناخوش زندگی کے اوقات پورے کرنے پڑتے ہیں

Scanned with CamScanner